سوال

سفید بالوں کو رنگنا

جواب

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ھی کے سفید بالوں کو مہندی سے رنگنا مستحب اور افضل ہے۔ احادیث مبارکہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید بالوں کو رنگنے کا حکم دیا، لیکن کالے رنگ سے رنگنا ناجائز اور حرام ہے۔

للہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضرت ابوقحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لایا گیا، ان کے سر اور داڑھی کے بال سفیدی میں ثغامہ (کے سفید پھولوں) کی طرح تھے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

غَيِّرُوا هَذَا بِشَيْءٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ (صحیح مسلم : 2102)

اس (سفیدی) کو کسی چیز سے تبدیل کردو اور سیاہ رنگ سے اجتناب کرو۔

نا ابوذر ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

سَنَ مَا غُيِّرَ بِهِ هَذَا الشَّيْبُ : الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ (سنن أبي داود، کتاب الترجل : 4205، سنن ترمذي، أبواب اللباس عن رسول اللہ ﷺ)

تحقیق سب سے بہتر چیز جس سے یہ سفید بال رنگے جاتے ہیں مہندی اور وسمہ ہے۔

نا ابن عباس ؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

يَخْضِبُونَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ بِالسَّوَادِ, كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ، لَا يَرِيحُونَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ. (سنن أبي داود، کتاب الترجل : 4212) (صحیح)

حر زمانے میں ایسے لوگ ہوں گے جو سیاہ رنگ سے اپنے بال رنگیں گے جیسے کبوتروں کے سینے ہوتے ہیں، یہ لوگ جنت کی خوشبو نہیں پائیں گے۔

نا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوهُمْ (سنن نسائی، کتاب الزینۃ من السنن : 5069) (صحیح)

ی اور عیسائی سفید بالوں کو نہیں رنگتے، لہذا تم ان کی مخالفت کرو۔

1. مذکورہ بالا احادیث مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ داڑھی یا سر کے سفید بالوں کو کالا رنگ لگانا حرام اور کبیرہ گناہ ہے۔ کالے رنگ کے علاوہ کوئی بھی رنگ بالوں کو کیا جا سکتا ہے لیکن اس میں کافروں یا فاسق وفاجر افراد کی مشابہت نہیں ہونی چاہیے، اگر اس رنگ میں ایسے افراد کی مشابہت پائی جائے گی تو

بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (سنن أبي كتاب اللباس : 4031) (صحیح)

جس نے کسی قوم سے مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہوا۔

والله أعلم بالصواب.

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی